(اداریہ)

جناب ڈاکٹر جاوید اقبال کی خدمت میں!

انسانی زندگی میں ایسے بے شمار لوگ ہیں جن کی اپنی کوئی حیثیت اور وجہ شہرت نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ان میں کوئی ایسی خوبی ہوتی ہے جس کی وجہ سے انہیں اہمیت دی جائے۔ لیکن ان کے اسلاف اور آباؤ اجداد کی نیک نامی عزت و شہرت ان کے علم فضل اور زہد و تقوی اور ان کی ملی و دینی خدمات کی بدولت معاشرہ انکی بھی توقیر کرتا ہے۔ کہ یہ عظیم لوگوں کی اولاد ہے۔ لوگ نہ صرف انکا احترام کرتے ہیں۔ بلکہ عقیدت اور محبت کا اظہار بھی کرتے ہیں اور ان سے بھی نیک توقعات کے ساتھ اپنے آباؤ اجداد کے عظیم کارناموں کی تکمیل کی امیدیں وابستہ کرتے ہیں اور انہیں اپنا رہبر و رہنما تسلیم کرتے ہیں۔ اور ان کی طرف نسبت میں فخر محسوس کرتے ہیں۔

بد قسمتی سے ایسے لوگوں کی اکثریت ہے۔ جنہیں عزت و شہرت تو وراثت میں مل گئی۔ لیکن خود نااہل اور ناخلف ہیں۔ اور اپنی نالائقی کی وجہ سے صحیح جانشین ثابت نہیں ہوتے۔ اور اپنے آباؤ اجداد کے نام کو چار چاند لگانے کی بجائے اسے داغدار کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے اور ایسے اعمال کے مرتکب ہوتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرے کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔

ہم انتہائی افسوس کے ساتھ جناب ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کا ذکر کریں گے۔ جو شاعر مشرق عظیم فلسفی اور مفکر پاکستان علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے فرزند ارجمند ہیں۔ ان کا اگر پاکستان میں اور بیرون ملک تعارف ہے تو اس کی اصل وجہ حضرت علامہ محمد اقبال ہیں۔ ان کے فرزند ہونے کی نسبت سے معاشرہ انہیں احترام دیتا ہے اور ان سے عقیدت کا اظہار بھی کرتا ہے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب کو یہ احترام اور محبت شاید پسند نہیں۔ اسی لئے وہ اپنی علیحدہ شناخت چاہتے ہیں۔ لیکن نہایت افسوس ہے کہ اس کے لئے جو راستہ انہوں نے اختیار کیا۔ وہ کسی طرح فرزند اقبال کو زیب نہیں دیتا۔ آئے دن وہ اسلام اور شعائر اسلام کے خلاف۔ لب کشائی کرتے رہتے ہیں۔ اپنی علیحدہ شناخت کے لئے جو طریقہ کار انہوں نے پسند کیا وہ انہیں عزت دینے کی

بجائے ذلت کے ایسے گھڑے میں دھکیل دے گا۔ جہاں بربادی اور بدنامی کے سوا کچھ نہیں۔

اپنے آپ کو جدت پسند ثابت کرنے کے لئے اور اپنے مغربی آقاؤں کو خوش کرنے کی غرض سے ڈاکٹر صاحب اور اس قبیل کے کئی نام نہاد دانشور آئے دن اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے ہیں اور ایسے مسائل پر گفتگو کرتے ہیں جن میں اختلاف کی گنجائش نہیں ہے یا وہ ایسے مسائل ہیں۔ جن کے بارے میں واضح قرآنی نصوص موجود ہیں۔ خاص کرڈاکٹر صاحب جو کہ علوم شریعہ سے بے بہرہ اور عربی زبان سے نابلد ہیں وہ براہ راست تو قرآن و حدیث سے مستفید نہیں ہو سکتے۔ یقیناً کسی دوسری زبان میں لکھی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ اپنی رائے کو حتمی کیسے قرار دے سکتے ہیں۔ جبکہ وہ خود قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے کسی دوسرے کے محتاج ہیں۔ یہی وہ نقطہ ہے جسے سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اسلام موجودہ دور کے تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اور اس میں اجتہاد کی گنجائش ہے۔ لیکن کیا ہر شخص اس کا اہل ہے کم از کم ڈاکٹر اس کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

اسلامی حدود کے بارے میں ڈاکٹر صاحب کے "بلند نظریات" پہلی مرتبہ منظر عام پر نہیں آئے۔ اس سے قبل بھی وہ کئی مرتبہ لب کشائی کر چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ قومی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ اور یہی ان کا مقصد ہے۔ واضح قرآنی نصوص کے مقابلے میں ڈاکٹر صاحب کے پاس وہ کونسے دلائل ہیں جس کے ذریعے وہ اعلان جنگ کر رہے اور رندانہ انداز میں اس کا مقابلہ کرنے کی ناپاک جسارت بھی کر رہے ہیں۔

ہم ڈاکٹر صاحب سے گزارش کریں گے کہ وہ اسلام اور شعائر اسلام کے بارے میں گفتگو کرنے سے پہلے آپ کو اس کا اہل ثابت کریں اور وہ تمام تقاضے پورے کریں۔ جو اس کے لئے ضروری ہیں ورنہ خاموشی اختیار کریں اسی میں ان کی عافیت ہے۔

جناب پروفیسر ساجد میر ایوان بالا میں!

یہ بات پوری جماعت کے لئے باعث مسرت ہے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر جناب پروفیسر علامہ ساجد میر صاحب ایوان بالا سینٹ کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں آپ

برصغیر پاک و ہند کے معروف خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کے دادا مرحوم حضرت مولانا علامہ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی مرحوم کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ تمام مکاتب فکر کے علماء آپ کا حد درجہ احترام کرتے تھے آپ کو علمی دینی فکری اور ملی خدمات قابل قدر ہیں۔ جناب پروفیسر ساجد میر صاحب اپنے اسلاف کی روایات کے امین ہیں۔ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بہترین ماہر تعلیم ہیں۔ آپ ایک عرصہ تک اندرون اور بیرون ملک تعلیمی تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں پاکستان کے سیاسی معاشرتی اور معاشی حالات پر آپ کی گہری نظر ہے اور بہترین تجزیہ نگار ہیں آپ کو اردو' عربی اور انگریزی زبان پر مکمل عبور حاصل ہے اور ایک عرصہ سے آپ پاکستانی سیاست میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی حالات کا صحیح ادراک رکھتے ہیں اور اپنی مدبرانہ صلاحیت کی بدولت کامیاب جماعتی پالیسی اور صحیح موقف اختیار کرتے رہے ہیں۔

ان سب خوبیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم و فضل اور زھد و تقویٰ کی دولت سے بھی نوازا ہے اور یقیناً آپ کا ایوان بالا کے لئے انتخاب بجائے خود سینٹ کے لئے اعزاز ہے اور توقع رکھتے ہیں کہ ایوان بالا آپ کی مثبت فکر اور علمی کاوشوں سے بھرپور فائدہ اٹھائے گا۔ اور وطن عزیز کے لئے اسلامی قانون سازی میں آپ کا مثالی کردار ہو گا اور سینٹ میں آپ کی موجودگی ملک و قوم کے لئے سود مند ثابت ہو گی۔

ہم اس موقعہ پر آپ کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ سے پوری جماعت نے جو امیدیں وابستہ کیں ہیں۔ ان پر پورا اتریں گے۔ ہم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث جناب میاں فضل حق کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جنہوں نے دانش مندانہ فیصلہ کیا اور ایک باصلاحیت شخصیت کو ایوان بالا میں حق کی آواز اٹھانے کا موقعہ دیا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال میں اخلاص نصیب فرمائے۔

وماتوفیقی الاباللہ